© rasailojaraid.com

حضرت یونس علیہ السلام کی معافی کی دعا سمندر کی تہہ اور مچھلی کے پیٹ کے اندر سے سن کر قبول کر سکتے ہیں اور انہیں مچھلی کے پیٹ سے رہائی مل سکتی ہے تو ﴿لاالہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین﴾ کا مجرب وظیفہ اگر آپ بھی صدقِ دل سے کریں اور مشرکانہ اعمال اور گناہوں کی معافی مانگ لیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ آپکو اس مشکل دور سے سرخرو کر کے لانڈھی جیل سے آزادی کا پروانا عطا فرمادے۔

آپ ہی بتائیں کہ لانڈھی جیل میں آپکا حاجت روا اور مشکل کشا کون ہے؟ ﴿امن یجیب المضطراذا دعاہ فیکشف السوء و یجعلکم خلفاء الارض ءأله مع الله قلیلاً ماتذکرون﴾ (النمل: ٦٢) ترجمہ: بھلا مصیبت کا مارا شخص بے قراری میں جب اسکو پکارے تو کون اسکی دعا کو قبول کرتا ہے اور تکلیف دفع کرتا ہے؟ اور (کون) تم کو زمین میں (ایک دوسرے کا) جانشین بناتا ہے؟ کیا اب بھی یہی کہو گے) کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے!!! (مگر) تم بہت کم (عبرت سے) نصیحت پکڑتے ہو"

اس موقع پر بھی اگر آپ نے قرآن مجید اور احادیث رسولؐ کا مطالعہ نہ کیا اور شرکیہ اعمال اور فضول مذہبی رسم ورواج سے کنارہ کشی اختیار نہ کی اور صرف اللہ کے حضور جھک کر اپنے گناہوں کی معافی نہ مانگی تو.........

؎ تمہاری داستاں تک نہ ہوگی داستانوں میں

وما علینا الا البلاغ

محدث العصر الشیخ محمد ناصر الدین الالبانیؒ کا سانحہ ارتحال

گزشتہ دنوں عالم اسلام کی عظیم علمی اور تحقیقی شخصیت سماحۃ العلامہ الشیخ محمد ناصر الدین الالبانی اردن میں انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اس قحط الرجال کے دور میں فنِ حدیث اور علمِ رجال واسناد پر بڑی گہری نظر رکھتے تھے۔ علمِ حدیث پر وہ عصرِ حاضر میں اتھارٹی سمجھے جاتے تھے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی خدمتِ حدیث میں گزار دی۔ وہ ساری عمر طالبانِ علومِ حدیث کی علمی تشنگی بجھاتے رہے اور حدیث پڑھتے پڑھاتے عمر گزار دی۔ حدیث کے موضوع پر انہوں نے درجنوں کتب تصنیف کیں۔ سلسلة الاحادیث الصحیحه اور سلسلة الاحادیث الضعیفة انکی مشہور تصنیفات ہیں۔

مرحوم شروع میں مدینہ یونیورسٹی میں کچھ عرصہ پروفیسر بھی رہے۔ مرحوم کو انکی بے پناہ علمی خدمات پر امسال انٹرنیشنل فیصل ایوارڈ بھی ملا۔ مرحوم نے گرانقدر انعامی رقم خدمتِ حدیث کے لیے وقف کر دی۔ جہلم کی بیشتر مساجد میں انکی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھی گئی۔ مرکزی جامع مسجد میں رئیس الجامعہ نے خطبہ جمعہ کے دوران انکی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے انکی وفات کو عالم اسلام کے لیے ایک عظیم سانحہ قرار دیا۔ اللھم اغفرله وارحمه

© rasailojaraid.com